بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۵

جلد ۲ | ۳ اخاء ۱۳۲۷ ہش | ۲۸ ذیقعد ۱۳۶۷ھ | ۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۲ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ دن بھر حضور کو حرارت رہی۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر اور سر میں درد کی وجہ سے تاحال ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

خان لیاقت علی خاں جمعرات کو لنڈن تشریف لے جارہے ہیں

کراچی ۲ اکتوبر پاکستان کے وزیر اعظم آنریبل مسٹر لیاقت علی خاں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے جمعرات کو کراچی سے لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔ بیگم لیاقت علی خاں بھی آپ کے ساتھ جائیں گی۔ خیال ہے دس دن تک وزیر اعظم ملک سے باہر رہیں گے۔ آپ کے ساتھ حکومت پاکستان کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی محکمہ دفاع کے جوائنٹ سیکرٹری مسٹر نقوی۔ آپ کے پرائیویٹ سیکرٹری مسٹر اے۔ اے حمید اور بعض دیگر افسران بھی انگلستان جائیں گے۔

کشمیر میں ہندوستانی رشوت بمباری کی طرح ناکارہ ہی ثابت ہوگی (ابراہیم)

تراڑکھل ۲ اکتوبر حکومت آزاد کشمیر کے صدر مسٹر ابراہیم نے آزاد ریڈیو سے تقریر نشر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ کے حالیہ بیان پر روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ انہوں نے کہا۔ بالآخر شیخ عبداللہ نے مان ہی لیا کہ وہ کشمیر میں ہندوستانی سامراج کے آلہ کار ہیں۔ ایک طرف تو ہندوستانی ہوائی جہاز بم برسا کر کشمیر کے عوام کو جھکانا چاہتے ہیں۔ تو دوسری طرف عوام کو دھوکہ دینے کے لئے شیخ عبداللہ جاسوس کا روپ دھار رہے ہیں۔ وہ آزاد فوج کا اس لئے ساتھ دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیونکہ وہ غریب ہے اور ہندوستان کا اس لئے ساتھ دے رہے ہیں کہ وہ ایک مالدار اور سرمایہ دار ملک ہے لیکن میں انہیں بتا دینا چاہتا ہوں کہ کشمیر میں ہندوستانی رشوت اسی طرح ناکام ثابت ہوگی جس طرح کہ اس کے ہوائی جہازوں کی بمباری ناکارہ ثابت ہوئی ہے۔ اب آزاد تحریک بہت زور پکڑ چکی ہے اور وہ دن دور نہیں ہیں جبکہ دشمن گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اور کشمیر کے باشندے ہندوستانی فوجوں اور ڈوگرہ راج کے مظالم سے ہمیشہ کے لئے نجات پا کر کامل آزادی حاصل کر لیں گے۔

پاکستان سوشلسٹ پارٹی کا نمائندہ وفد

کراچی ۲ اکتوبر۔ پاکستان سوشلسٹ پارٹی کے ایک نمائندہ وفد نے آج وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین سے ملاقات کی مختلف مسائل پر بات چیت کے علاوہ وفد نے پارٹی کی طرف سے ان کی خدمت میں ایک عرضداشت بھی پیش کی۔

فلسطین کی قومی کونسل کی صدارت

۲ اکتوبر۔ فلسطین کے مفتی اعظم سید امین الحسینی کو فلسطین کی قومی کونسل کا صدر منتخب کیا گیا ہے کونسل نے فلسطین کی عرب حکومت کی پوری پوری حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ آزاد عرب حکومت کی تشکیل پچھلے دنوں ہی عمل میں لائی گئی ہے

روڈس ۲ اکتوبر۔ روڈس کے گورنر جنرل نے یونان کے محکمہ خارجہ کو اطلاع دی ہے کہ دو ہتھیار بند ہوائی جہاز آج یہاں اترے۔ ان جہازوں

برطانوی ریڈکراس ہسپتال پر ہندوستانی جہاز کی بمباری

تراڑکھل ۲ اکتوبر آزاد کشمیر حکومت کے محکمہ دفاع کی طرف سے ایک تازہ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج ایک ہندوستانی ہوائی جہاز نے برطانوی ریڈکراس ہسپتال پر جان بوجھ کر راکٹ بم برسائے۔ یہ ہسپتال آزاد علاقے میں باغ کے مقام پر واقع ہے ہسپتال کی چھت پر ریڈکراس کا ایک بڑا نشان لگا ہوا تھا۔ جس کا مقصد یہ تھا کہ ہسپتال کی شناخت میں کسی قسم کی غلطی نہ ہو سکے۔ باوجود اس واضح اور نمایاں نشان کے ہندوستانی ہوائی جہاز نے دو راکٹ بم ٹھیک ہسپتال پر گرائے۔ ان میں سے ایک ہسپتال کے بالکل قریب آکر گرا۔ اور دوسرا ہسپتال سے بیس گز کے فاصلہ پر گرا عمارت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ باغ کے علاقے میں یہی ایک عمارت ہے جو شدید بمباری کے باوجود بچی ہوئی ہے۔ ورنہ باغ کا تمام شہر مسلسل بمباری کی وجہ سے کافی منہدم ہو چکا ہے۔

پاکستان کے بحری بیڑے نے دو تباہ کن جہاز خرید لئے

لنڈن ۲ اکتوبر برطانیہ نے پاکستان کے بحری بیڑے کے ہاتھ دو تباہ کن جہاز فروخت کئے ہیں۔ بی۔ بی۔ سی کا کہنا ہے کہ یہ جہاز تین مہینے کے اندر اندر پاکستان کے بحری بیڑے کو مل جائیں گے۔

پنڈت نہرو کی تقریر

نئی دہلی ۲ اکتوبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج رات آل انڈیا ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کسی بیرونی ملک پر حملہ کرنا نہیں چاہتا۔ اور بالخصوص پاکستان پر حملے کا وہ کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ لیکن وہ کشمیر میں ضرور لڑائی جاری رکھے گا۔ کیونکہ اگر اس نے ایسا نہ کیا تو اس کے نام کو بٹہ لگ جائیگا۔

مشرقی پاکستان میں اچھوت اقوام کی حالت

ڈھاکہ ۲ اکتوبر پاکستان کے وزیر قانون مسٹر جگندر ناتھ منڈل نے کل ایک بیان میں بتایا کہ وہ مشرقی پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین سے اس سوال پر بات چیت کر رہے ہیں کہ مشرقی پاکستان کی کابینہ میں پست اقوام کا بھی ایک نمائندہ لیا جائے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وہ اس سلسلے میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں سے بھی بات چیت کریں گے۔ مشرقی بنگال میں لاکھوں کی تعداد اچھوت آباد ہیں۔ جن کے ساتھ وہاں کی اکثریت اور حکومت نہایت فیاضانہ سلوک کر رہی ہے۔ اگرچہ گمراہ کن پراپیگنڈہ سے متاثر ہو کر کچھ اچھوت مغربی بنگال چلے گئے تھے۔ لیکن اب اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے وہ سب اپنے وطن میں واپس آگئے ہیں۔

برما کا ایک حصہ پاکستان میں شامل ہونیکا خواہاں ہے
مسلمانان اکیاب کی جدوجہد آزادی

رنگون ۲ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ برما کے تین صوبوں کے مسلمان آہستہ آہستہ جنوب کی طرف منتقل ہو رہے ہیں۔ اور حال ہی میں اکیاب کے علاقے کے مسلمانوں کی طرف سے خود اختیاری کی کوششوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اگر برما میں گڑبڑ زیادہ ہوگئی تو یہ علاقہ معمولی سی کوشش سے پاکستان کے ساتھ شامل ہو جائیگا۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گیلانی نے الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

قادیان کے حملہ پر ایک سال گذر گیا

أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا

از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر

آج ۳ اکتوبر ہے ٹھیک ایک سال پیشتر آج کی صبح کو ہمارے مقدس مرکز قادیان دارالامان پر اردگرد کے ہزار ہا سکھ غیر مسلم ملٹری اور پولیس کی معیت میں آخری طور پر حملہ آور ہوئے تھے۔ یہ حملہ ایک سوچا ہوا منصوبہ تھا۔ جس کے لئے ہفتوں اور مہینوں سے محنت ہو رہی تھی۔ ۱۷ اگست کے بعد مشرقی پنجاب کی برسر اقتدار حکومت جس ڈگر پر چل رہی تھی اس سے نظر آتا تھا کہ ایک نہ ایک دن طاغوتی طاقتیں مرکز روحانیت کو روندنے کے لئے اپنی آخری کوشش کریں گی۔ الٰہی نوشتوں میں بھی اس قسم کی تصریحات موجود تھیں۔ مگر بعض مصالح کے ماتحت یہ دن ملتوی ہوتا گیا۔ ۲/۳ اکتوبر کی درمیانی شب قادیان کے بالکل متصل گاؤں بھینی پر حملہ ہوا۔ قادیان کے محلہ جات کے بعض حصوں میں فائرنگ ہوئی۔ اور ۳ اکتوبر بروز جمعہ علی الصبح خونریز جنگ کا آغاز ہوگیا۔ کرفیو لگا دیا۔ اور نہتے احمدیوں اور دوسرے مسلمانوں پر قاتلانہ حملے شروع ہوگئے ملٹری کی وجہ سے مقابلہ کا سوال ہی نہ رہا تھا۔ مرکزی آبادی اور بیرونی محلے ایک دوسرے سے بالکل منقطع ہو چکے تھے۔ اس خونیں ہنگامہ میں بہت سے مقدس لوگ شہید ہوئے۔ زخمی ہوئے۔ قریباً سب بے خانماں ہو گئے۔ اور بیرونی آبادی کا ایک حصہ دوپہر تک اور باقی ماندہ شام تک محلہ دار العلوم میں بورڈنگ تحریک جدید میں اکٹھا ہونے پر مجبور ہو گیا۔ اندازاً پانچ چھ ہزار نفوس مرد و زن اور بوڑھے و بچے ایک احاطہ میں پناہ گزیں ہوئے جو ڈیڑھ صد طلبہ کی جائے رہائش تھی۔ اور یہ سارے درماندہ لوگ کھانے اور رہائش کے سامان سے بھی محروم تھے۔ اور درحقیقت قادیان کے اس طرح نرغہ اعداء میں آجانے کا صدمہ اس طرح دل و دماغ پر مستولی تھا کہ کسی کو کھانے اور رہنے سہنے کے سامان لانے کی ہوش بھی کہاں تھی۔ بورڈنگ میں جمع ہونے کے چند گھنٹے بعد چند بزرگوں اور نوجوانوں نے پناہ گزینوں کے انتظام پر کنٹرول کرنے کے لئے چھ اصحاب کی ایک کمیٹی تجویز کر کے ہنگامی طور پر ایک بزرگ کو امیر منتخب کر لیا۔ کیونکہ اس دن دارالامان کی مرکزی آبادی اور بورڈنگ سے پناہ گزینوں کے باہم ملنے جلنے کے تمام امکانات ختم کر دیئے گئے تھے ان اصحاب نے ہمت اور محنت سے مبتلائے آلام عورتوں۔ بچوں اور بوڑھوں کی مصیبت کے احساس میں تخفیف کی کوشش کی۔ اور یوں سب اللہ تعالیٰ کی قضا پر راضی اور اس کے وعدوں پر یقین سے لبریز تھے۔ نمازوں میں خشوع و خضوع اور دعاؤں کی طرف خاص توجہ تھی۔ شام ہوئی۔ آفتاب غروب ہوا۔ یکایک معلوم ہوا کہ آج قادیان میں بجلی کی روشنی پھر شروع ہو گئی ہے۔ جو قریباً ہفتہ عشرہ سے بالکل بند تھی۔ اس ستم ظریفی پر رہ رہ کر تعجب ہوا۔ تاہم اس سے بیرونی دنیا کی خبریں سننے کا موقعہ میسر آگیا۔ اور کمروں میں روشنی ہو گئی۔ تھوڑی رات گئے ڈپٹی مجسٹریٹ صاحب علاقہ ایک مختصر سی ملٹری جمعیت کے ساتھ بورڈنگ میں آئے۔ ان کے ہمراہ محترم ملک غلام فرید صاحب محترم مرزا عبد الحق صاحب محترم میاں عطاء اللہ صاحب بھی شہر سے تشریف لائے۔ ان احباب سے یہ ایک عجیب ملاقات تھی۔ دروازہ میں داخل ہوتے ہی مجسٹریٹ صاحب نے دریافت کیا کہ کوئی تکلیف تو نہیں؟ جواب دیا گیا کہ اللہ کا شکر ہے باقی عیاں را چہ بیاں بعد میں معلوم ہوا کہ یہ ہمارے دوست اس لئے اس وقت آئے تھے کہ محلہ جات کے مکانوں میں جو بعض اکے دکے احمدی بند ہیں۔ انہیں تلاش کر کے زیادہ رات ہونے سے پہلے بورڈنگ میں لایا جائے۔ بورڈنگ سے مجھے اور اخویم مکرم چوہدری علی محمد صاحب ایم۔اے کو بھی ملٹری جیپ کار میں بٹھا لیا گیا۔ جونہی ہم محلہ دارالفضل میں داخل ہوئے۔ چاروں طرف سناٹا تھا۔ کوئی آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ میری زبان پر نہایت حسرت سے قرآن مجید کی یہ آیت تھی أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ کب وہ دن آئے گا کہ یہ زمین پھر مقدسوں کی قرارگاہ بنے گی۔ اور کب خدا کے بندے امن و آزادی سے خدائے قدوس کی تسبیح و تحمید کرتے اس زمین پر پھریں گے۔ اس وقت کا بھیانک اور افسوسناک منظر ناقابل بیان ہے۔ محلہ جات میں کئی مکانوں میں بجلی کی روشنی سے گمان پیدا ہوتا تھا کہ یہ مکان ابھی اپنے مکینوں سے آباد ہے۔ لیکن دریچوں اور کھڑکیوں سے جھانکنے کے بعد معلوم ہوتا کہ یہاں تو کوئی بھی نہیں۔ بات یہ تھی کہ لوگوں نے بجلی کی رو کے جاری ہونے کی امید میں اپنے اپنے ہاں سوئچ کھول رکھے تھے۔ اسی حالت میں انہیں ان مکانوں سے نکال دیا گیا رات کو جو بجلی کی رو آئی۔ اس سے مکانوں میں روشنی ہو گئی۔ قریباً دو گھنٹے ہم نے ادھر ادھر چکر لگائے۔ ایک بوڑھے احمدی کو جو دارالبرکات کے ایک مکان میں بند تھا۔ ہم نکال کر لا سکے۔ ہم پھر واپس بورڈنگ میں آگئے۔ اور ۱۸ اکتوبر تک وہیں رہے یہ ایام بڑے سبق آموز اور بہت سے مشاہدات پر مشتمل تھے۔ بعد ازاں ۱۸ اکتوبر سے ۱۰ نومبر تک مجھے مرکزی آبادی میں رہنے کا موقعہ ملا۔ آج ۳ اکتوبر قادیان پر دشمنوں کے حملہ کا تاریخی دن ہے۔ اس واقعہ پر پورا ایک سال بیت چکا ہے۔ مگر ہنوز یہ کل کا واقعہ معلوم ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں ان معدودے چند بھائیوں کی قربانی جو مرکز قادیان کی آبادی کے لئے اپنے آپ کو قربان کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ کے رحم سے اپیل کر رہی ہے۔ زخمی قلوب اور در بدر ٹھوکریں کھانے والے مصیبت زدوں کی آہیں اس کے عرش تک پہنچ رہی ہیں۔ اور دین اسلام کی اشاعت کے جذبہ سے معمور دل اس مقصد کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ کی نصرت کے لئے والہانہ التجائیں کر رہے ہیں۔ مردوں عورتوں۔ بچوں اور بوڑھوں کی زبانوں پر ہے۔ کہ ہم قادیان کب واپس جائیں گے۔ أَنّٰى يُحْيِي هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل پر ہی نظر ہے۔ کہ کب باب رحمت وا ہوتا ہے۔ اور کب پھر مرکز احمدیت پوری آب و تاب سے۔ اور پہلے سے بھی چار گنا شان سے دنیا میں توحید کے پرچم لہرانے والوں کی آماجگاہ بنتا ہے۔ الٰہی نوشتوں میں ایسا ہونا مقدر ہے وہ دن ضرور آئیں گے۔ مگر اس کے لئے قربانی اور مستقل قربانی درکار ہے۔ ایک سال گذر گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عرصہ کو کم کرے۔ اور جلد تر مرکز دین کی شان و شوکت کو پھر قائم کر دے آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اسلامی جنگوں کی بنا

"پہلی لڑائیوں کی صرف بنیاد یہ تھی کہ قریش مکہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بڑے بڑے ظلم کئے۔ اور بہت سے صحابہ قتل کر دیئے تھے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مکہ سے نکال دیا تھا۔ پس وہ اپنے نہایت درجہ کی شرارت اور ظلم کی وجہ سے اس لائق ہو گئے تھے۔ کہ ان کو ان جرائم کی سزا دی جائے۔ پس جن لوگوں نے تلوار اٹھائی تھی وہ تلوار سے ہی ہلاک کئے گئے تھے۔ ہاں نہایت درجہ کی رحمت سے ایک رعایت ان کو دی گئی۔ کہ اگر وہ اسلام لائیں تو ان کے جرائم بخش دیئے جائیں گے۔ اور یہ جبر نہیں ہے۔ بلکہ ان کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا تھا۔ اور کون ثابت کر سکتا ہے کہ ان کے ان جرائم اور شرارتوں سے پہلے ان پر تلوار اٹھائی گئی تھی۔ تلوار ہرگز نہیں اٹھائی گئی بلکہ تیرہ برس تک برابر کافروں کے انواع و اقسام کے ظلم اور خونریزیوں پر صبر کیا گیا۔ اور بعد اس کے جب وہ لوگ حد سے بڑھ گئے تب ان کے مقابلہ کا اذن دیا گیا۔ پس یہ جنگ صرف دفاعی جنگ اور جرائم پیشہ کو محض سزا دینے کی غرض سے تھی۔ تا زمین خونی مفسدوں سے پاک کی جائے۔" (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۶)

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کرائے۔ اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پروا نہ کرے تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے

خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح"

(الفضل)

روزنامہ الفضل
۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء

اوقاف

سرحد کے وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ کاکاخیل نے ایک پریس کانفرنس میں فرمایا ہے کہ سرحد میں بہت جلد اوقاف کو قومی ملکیت بنایا جائے گا۔ آپ نے فرمایا کہ متولی اوقاف کی آمدنیاں لوٹ رہے ہیں۔ اور ہم اسے روکنا چاہتے ہیں۔

پاکستان میں ہزاروں ایسے اوقاف ہیں جن کی سالانہ آمدنیاں لاکھوں روپوں تک ہیں۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ یہ کثیر رقم محض ان لوگوں کی عیاشیوں میں صرف ہو رہی ہے۔ جو پشت ہا پشت سے ان اوقاف کے متولی چلے آتے ہیں۔ ان لوگوں نے اوقاف کی آمدنیوں کے حصے بخرے کئے ہوئے ہیں۔ عام طور پر یہ طریق اختیار کیا جاتا ہے۔ کہ سال کے لئے وقف کی آمدنی نیلام کردی جاتی ہے۔ اور جس کے حق میں بولی ختم ہوتی ہے۔ وہ سال کی آمدنی لیتا ہے۔ اور نیلام کی رقم معاہدہ کے مطابق ادا کرتا ہے۔ نیلام کی رقم لے کر مختلف خاندان جو کسی وقف سے وابستہ ہوتے ہیں حصہ کے مطابق تقسیم کر لیتے ہیں۔ اور اپنے استعمال میں لاتے ہیں۔ حالانکہ یہ اسلامی وقف کے اصولوں کے بالکل خلاف ہے۔

اسلامی وقف میں بے شک متولی کو گزارہ لینے کا حق دیا جاتا ہے۔ لیکن وقف کی اصل غرض آمدنی کو خیراتی کاموں میں استعمال کرنا ہوتا ہے۔ لیکن جو اوقاف اس وقت مسلمانوں کے موجود ہیں۔ ان میں وقف کی اصل غرض کو بالکل فراموش کر دیا گیا ہے۔ اور تمام آمدنی کو متولی اپنی ملکیت خیال کرتے ہیں۔ یا اور جو آمدنی ہوتی ہے۔ ان کو اپنی ذاتی ضروریات میں خرچ کر دیتے ہیں۔

پاکستان میں اتنے بڑے بڑے اوقاف موجود ہیں۔ کہ ان کی آمدنی سے بڑے بڑے قومی ادارے چل سکتے ہیں لیکن افسوس ہے کہ یہ تمام روپیہ ضائع جا رہا ہے۔ اور اس سے غرباء تک کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا۔ اکثر اوقاف تو متولیوں کی جاگیریں بن کر رہ گئے ہیں۔ اور جو آمدنی ہوتی ہے۔ وہ زیادہ تر عیاشیوں میں صرف ہوتی ہے۔

سرحد کے وزیر تعلیم نے اس طرف توجہ فرما کر ایک بہت اہم قدم اٹھایا ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ پاکستان کے دوسرے صوبے بھی جلد از جلد اس طرف توجہ کریں گے۔

چاہیئے کہ ہر صوبہ میں اوقاف کا ایک علیحدہ محکمہ بنایا جائے۔ اور ان کی آمدنیوں کا باقاعدہ حساب کتاب رکھا جائے۔ متولیوں کی خدمت کا معاوضہ ادا کر کے باقی جو روپیہ بچے اسکو رفاہ عام کے کاموں میں صرف کیا جائے۔ مثلاً غریب طالب علموں کو وظائف دیئے جائیں یا تبلیغ اسلام کے مشن کھولے جائیں

ہمیں امید ہے کہ اگر ان اوقاف کا صحیح انتظام کیا جائے۔ اور حکومت ان اوقاف کی آمدنیوں کو اپنے قبضہ میں لے لے۔ تو ان آمدنیوں سے ملک و قوم کی کئی بڑی بڑی ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔

احتیاط

سندھ کے وزیر اعظم پیر الٰہی بخش کے ہندو پرائیویٹ سیکرٹری کی گرفتاری سے جو انکشافات ہوئے ہیں۔ وہ پاکستان حکومت کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہیں۔ معلوم نہیں کہ اس طرح کتنے راز پاکستان کے ہندوستان پہنچ چکے ہیں۔ یہ تو اتفاق کی بات ہے کہ پرسرام وزیر اعظم سندھ کا پرائیویٹ سیکرٹری ایسی حالت میں گرفتار ہوا ہے کہ جس سے کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔

کہا جاتا ہے کہ جس کار پر پرسرام ہوائی اڈہ پر پہنچا تھا۔ اس میں دو اور بھی شخص موجود تھے۔ اور ان کے پاس اخباروں میں لپٹے ہوئے بڑے بڑے بنڈل بھی تھے۔ جو وہ پرسرام کے حوالے کرنا چاہتے تھے۔ خیال ہے کہ ان بنڈلوں میں ضروری مسلیں تھیں۔ لیکن وہ لوگ پرسرام کی تلاشی کے وقت کار لیکر فرار ہو گئے۔ ہماری پولیس کو چاہیئے کہ ان دو شخصوں کا پتہ بھی نکالے معلوم نہیں ان بنڈلوں میں پاکستان کے کیا کیا راز تھے۔ جو ہندوستان پہنچانے کی کوشش کی گئی تھی۔

لازمی ہے کہ ہوائی اڈوں پر جانے والوں کی خاص نگرانی کی جائے۔ بلکہ تمام اڈوں پر پولیس افسر تعینات ہونے چاہئیں۔ جو ان تمام لوگوں کا جائزہ لیں۔ جن کو ہند کے ہائی کمشنر کراچی اور لاہور پرمٹ جاری کرتے ہیں۔ جب تک ایسی کڑی نگرانی مسافروں کی نہ کی جائے گی اس امر کا سدباب نہیں ہو سکے گا۔ جانے والے خواہ مسلمان ہوں یا ہندو سب کا جائزہ لیا جائے۔ اور اس کام میں تھوڑی سی بے پرواہی بھی ملک کو بہت نقصان پہنچا سکتی ہے۔

دیوتا یا گرو

ہند کے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاریہ نے گاندھی جی کے یوم ولادت کی تقریب پر دہلی میں فرمایا ہے کہ مہاتما گاندھی نے ہم کو صداقت اور عدم تشدد کا سبق پڑھایا ہے۔ اور اگر ہم آپ کے معیار پر دیانتداری اور محنت سے زندگی بسر کریں گے۔ تو اگرچہ وہ ہم میں موجود نہیں ہیں۔ پھر بھی ہم ان کو اپنے درمیان موجود پائیں گے۔ گورنر جنرل ہند نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے یہ بھی فرمایا ہے کہ مہاتما گاندھی کو دیوتا یا بت نہیں بنانا چاہیئے بلکہ اسکو قوم کا گرو یا باپ سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ انہوں نے ہندوستان کو بغیر خون کا قطرہ بہائے آزادی دلائی ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ گاندھی جی یہی تلقین کرتے تھے۔ کہ دشمن پر بھی محبت سے نہ کہ تشدد سے فتح حاصل کی جاتی ہے۔

گورنر جنرل ہند ایک نیک دل آدمی ہیں اور انہوں نے اپنی قوم کو جو تلقین فرمائی ہے۔ اور اکثر فرماتے رہتے ہیں۔ کہ گاندھی جی کے اصولوں پر چلنا چاہیئے۔ یہ ان کی نیک دلی کا ثبوت ہے آپ نے یہ بھی اچھی بات کہی ہے۔ کہ گاندھی جی کو دیوتا یا بت نہیں سمجھنا چاہیئے۔ بلکہ ان کو گرو اور قوم کا باپ تصور کرنا چاہیئے۔ گاندھی جی نے بھی اپنی زندگی میں جو تعلیم اپنی قوم کو دی ہے وہ بہت اچھی ہے۔ . . . .

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

قوم کو وعظ و تلقین ایک اچھی چیز ہے۔ اور ہند میں بے شک ایسے اچھے لوگ موجود ہیں۔ جو نیکی کو اور صداقت کو راہ نما بنانا چاہتے ہیں۔ اور شاید ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے۔ جو گاندھی جی کی تعلیم کو اچھا سمجھتے ہیں۔ اور اس پر عمل پیرا ہونا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم نیک دل گورنر جنرل کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ جب تک گاندھی جی کی تعلیم کو عملی جامہ نہ پہنایا جائے گا۔ اور آپ کی تعلیم کو ملک میں عام نہ کیا جائے گا اس وقت تک وہ لوگ جو ملک و قوم کے لئے خطرناک ثابت ہو رہے ہیں۔ اپنے کاموں سے باز نہیں آئیں گے

ویسے باتیں تو بہت کی گئی ہیں۔ اور سٹیج پر سے گاندھی جی کی پیروی کے لئے بڑے بڑے اعلان بھی کئے گئے ہیں۔ پھر گاندھی جی کی وفات پر ان کی ارتھی بھی بڑے تزک و احتشام کے ساتھ نذر آتش کی گئی ہے۔ ان کے پھول بھی دنیا بھر کے دریاؤں میں نہایت شاندار رسومات کے ساتھ بہائے گئے ہیں۔ لیکن اگر اسکے ساتھ ہی تعلیم پر عمل بھی ہوتا تو کیا اچھا ہوتا۔

بعض لوگوں نے گاندھی جی کو کیا محض ایک دیوتا یا بت نہیں بنا رکھا۔ ان لوگوں نے کب آپ کو اپنا گرو یا باپ ہونا ثابت کیا ہے گاندھی جی کے پھول بہانے میں رسومات ادا کی گئیں ہیں۔ کیا وہ محض دکھاوا نہیں ثابت ہو رہیں۔ . . . .

. . . .

ہاں اگر ہند کی جنتا گاندھی جی کو واقعی اپنا گرو یا اپنا باپ سمجھتی تو بجائے ان کی وفات پر ان شاندار رسومات ادا کرنے کے آپ کی تعلیم پر عمل کر کے دکھاتی اور دنیا پر یہ ثابت کرتی۔ کہ واقعی گاندھی جی مرے نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔ کیونکہ ان کی تعلیم زندہ ہے۔ . . . .

. . . .

. . . .

. . . .

. . . .

ہم تو جانتے ہیں کہ ہند کے گورنر جنرل بڑے نیک دل ہیں۔ لیکن ہمیں امید ہے۔ کہ آپ جس ملک کے گورنر جنرل ہیں۔ وہ گاندھی جی کو محض دیوتا اور بت نہیں بنا لے گا۔ بلکہ گرو اور باپ؟

بدنما داغ

حکومت مغربی پنجاب نے امتناع شراب کا قانون نافذ کر کے جو مستحسن اقدام لیا ہے۔ اس سے عوام کی روحانی اور اقتصادی حالت پر بہت خوشگوار اثر پڑے گا۔ کروڑوں روپیہ جو غیر ممالک میں چلا جاتا۔ یا ہمارے اپنے ملک میں برباد ہوتا تھا۔ لاکھوں نفوس جنہیں دختر رز بے خود بنا کر لوٹا کرتی تھی۔ اور ہزاروں خاندان جو اس کی چیرہ دستیوں کا شکار ہو کر اجڑا کرتے تھے۔ اب اس کے مسرت رساں اثرات سے محظوظ رہیں گے۔ اور یقیناً وہ مضمحل قوٰے اور معطل لمحات جو کبھی مدہوشی میں بسر ہوا کرتے تھے۔ اب پاکستان کے بہبود میں صرف ہوں گے۔

چنانچہ جہاں حکومت کے اس مستحسن اقدام سے پاکستان کے طول و عرض میں خوشی اور مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ وہاں عوام نہایت اشتیاق سے اس دن کا بھی انتظار کر رہے ہیں۔ جب حکومت پاکستان قوم کے ایک دوسرے پسماندہ طبقہ کو جو افیمیوں بھنگیوں اور چرسیوں کا ہے قعر مذلت سے نکال کر پاکستان کے لئے کار آمد وجود بنانے کی کوشش کرے گی۔ افیم یا بھنگ۔ گانجہ اور چرس کسی طرح بھی اپنی ہلاکت آفرینی کے لحاظ سے شراب سے کم نہیں۔ لہذا ضرورت ہے۔ کہ یہ بدنما داغ بھی پاکستان کی پیشانی سے جلد سے جلد دھویا جائے۔ اور حکومت اس بارے میں جلد کوئی مفید قدم اٹھائے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مجلس علم و عرفان

توکل کرنے والے کی اللہ تعالےٰ ضرور مدد کرتا ہے۔

مرتبہ۔ مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی

لاہور ۲۶ ستمبر۔ آج بعد نماز مغرب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مجلس میں رونق افروز ہونے پر ایک حافظ صاحب سے قرآن کریم کی تلاوت کی خواہش کی۔ تو حضور نے اجازت فرمائی۔ اس پر حضور نے حضرت حافظ روشن علی صاحب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور بعض دیگر صحابہ کے مناقب بیان فرمائے۔ افادۂ احباب کے لئے انہیں اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

حضور نے حضرت حافظ روشن علی صاحب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ میں یہ خوبی تھی کہ جب آپ کو ایک لفظ بتا دیا جاتا۔ تو آپ فوراً پوری آیت تلاوت فرما دیتے۔ ہر ایک کا حافظ ایسا نہیں ہوتا۔ یہ ایک مشق ہوتی ہے میں اکثر حافظ صاحب کو مضمون بتا دیا کرتا تھا اور آپ فوراً اس کے مطابق قرآن مجید کی آیات نکال دیتے تھے۔ بعض دفعہ مضمون بڑا ہی باریک ہوتا تھا۔ لیکن معمولی سے اشارہ پر وہ اس کا حوالہ قرآن کریم سے نکال دیتے۔ ایک دفعہ میں لاہور آیا ہوا تھا۔ میری یہاں تقریر مقرر کی گئی۔ وقت تھوڑا تھا میں قرآن کریم سے حوالے نہیں نکال سکا تھا۔ میں نے تجویز سوچی کہ حافظ روشن علی صاحب میرے پیچھے بیٹھ جائیں۔ جب مجھے کسی حوالے کی ضرورت ہوگی۔ وہ بتا دیا کریں گے۔ میں مضمون بیان کرتا جاتا تھا۔ اور جہاں مجھے کسی حوالہ کی ضرورت پڑتی۔ حافظ صاحب نے جھٹ وہ آیت پڑھ دی اور میں ان سے سن کر پھر مضمون بیان کر دیتا۔ ایک سکھ دوست امر سنگھ نے جو دوران تقریر میں ہمارے پاس آ جاتا تھا یہ دیکھ لیا۔ اور دوسرے دن ہی اپنے اخبار میں نوٹ شائع کر دیا۔ کہ اس کو تو آتا جاتا کچھ بھی نہیں۔ اس کے پیچھے ایک آدمی تھا جو لقمہ دیتا جاتا تھا۔ اور یہ تقریر کرتا جاتا تھا۔ دوسرے دن ہمارے کچھ دوست اس کے پاس گئے۔ اور اسے اصل بات بتائی۔ تب اس نے دوسرے دن لکھا۔ کہ ہم کیا جانتے تھے حقیقت کا ہمیں علم نہیں تھا غرض آپ کو ایک ملکہ تھا ان کے بعد مجھے کوئی ایسا آدمی نہیں ملا۔ ایک اور حافظ صوفی غلام محمد صاحب مرحوم بھی تھے۔ وہ بھی یہاں آکر فوت ہو گئے ہیں۔ ان کو بھی اس کا ایک حد تک ملکہ تھا۔ لیکن حافظ روشن علی صاحب بہت ذہین تھے۔ حضور نے ضمناً اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ کاش ہماری جماعت میں ایسے آدمی پیدا ہو جائیں۔ حافظ محمد رمضان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ان میں بھی تھوڑا بہت مادہ ہے۔ اگرچہ وہ مولوی فاضل ہیں۔ لیکن پھر بھی کامل مہارت نہیں رکھتے

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے متعلق فرمایا کہ آپ کی آواز نہایت شاندار تھی۔ آپ جب قرآن مجید پڑھتے تو ایسا معلوم ہوتا گویا آپ کی آواز کا میلوں میل تک اثر ہے۔

حضور کے دریافت کرنے پر حافظ صاحب نے عرض کیا۔ میں نے قرأت کا علم امرتسر کے ایک مدرسہ سے سیکھا تھا۔ اس کے بعد مجھ سے بہت سے دوستوں نے کہا کہ کسی مسجد میں امامت سنبھال لوں۔ لوگ تو دو دو تین تین سیپارے پڑھ کر مسجدوں میں بیٹھ جاتے ہیں۔ لیکن میری طبیعت نہیں چاہتی تھی۔ کہ میں اس قرآن کریم کو روزی کمانے کا ذریعہ بناؤں۔ میں دوسرے ذرائع سے کما سکتا ہوں۔ پھر میں یہ پیشہ کیوں اختیار کروں۔ اس پر حضور نے فرمایا دراصل یہ نیت کا اثر ہے۔ اگر آدمی کہے کہ میں کسی اور ذریعہ سے روزی کماؤں گا۔ تو لوگ قرآن کریم کے علم سے محروم رہ جائیں۔ اگر اس کی یہ نیت ہو کہ میں لوگوں کو قرآن پڑھاؤں گا اور وہ روزی کمانے کی غرض سے نہ پڑھائے۔ پھر اسے اگر کچھ کھانے کو مل جاتا ہو تو ہرج نہیں۔ خدا تعالےٰ پر اسے توکل ہونا چاہیئے وہ چاہے کچھ دے یا نہ دے۔ یہ اسکی مرضی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی تو کھایا کرتے تھے۔ مگر آپ میں اور ایک سائل میں یہ فرق ہے کہ آپ تو کھانا نہیں چاہتے خدا خود کھلاتا ہے۔ مگر ایک سائل کو کوئی کھلاتا نہیں جاتا۔ مگر وہ اس سے مانگتا ہے۔ سائل کہتا ہے کہ لوگ اسے دیں۔ مگر وہ نہیں دیتے۔ انسان اپنے اندر توکل پیدا کرے اور اس کے بعد جو خدمت ہو سکے کرے۔ پھر اگر خدا تعالےٰ اسے کھلانا چاہتا ہے تو وہ کھلائے اور یہ تو ہو نہیں سکتا کہ خدا تعالےٰ ایسے آدمی کو نہ کھلائے۔

کوئٹہ میں ایک مولوی صاحب میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا میں ملازم ہوں۔ اور میری کافی عزت بنی ہوئی ہے۔ میں احمدیت کو سمجھ گیا ہوں۔ مگر احمدیت کو قبول کرنے سے ساری عزت جاتی رہے گی۔ پھر کیا ہوگا۔ میں نے کہا کہ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ احمدیت خدا کی طرف سے ہے۔ تو پھر آپ خدا تعالےٰ سے مانگیں۔ آپ خدا سے سودا کریں۔ میرا بیچ میں کیا دخل ہے۔ کام خدا کا ہو اور آپ مانگیں مجھ سے میں نے اسے اپنی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کی مثالیں دیں۔ مگر وہ نہ سمجھ سکا۔ اور احمدیت قبول کرنے سے محروم رہا۔ میں نے اسے کہا تھا کہ تم خدا سے سودا کر رہے ہو۔ اگر ہم تمہیں قیمت ادا کر دیں۔ تو پھر خدا تعالےٰ تو قیامت کے دن بدلہ دیتا ہے۔ یہاں ہی قیمت وصول کر لو۔ تو پھر جنت کس چیز کے بدلے میں مانگو گے۔ خدا کے راستہ میں جو قربانی کرتا ہے۔ وہ بھوکا نہیں مرا کرتا۔ فرض کرو۔ اگر وہ مر بھی جائے۔ تو اس کا بدلہ خدا تعالےٰ دے گا۔ ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے خدا کی راہ میں قربانی کرنے والے کی اولاد کو سات پشت تک فاقہ کرتے نہیں دیکھا۔ مگر شرط یہ ہے کہ بندے کا یقین یہ ہو کہ اس راہ میں کام کرتے ہوئے اگر خدا مجھے مار بھی دے تو کوئی پروا نہیں۔ حضرت مسیح کہتے ہیں کہ انسان خدا کے کلام سے زندہ رہتے ہیں۔ روٹی سے نہیں۔

قیمت خرید اراضی ربوہ کی ادائیگی کے متعلق

ایک ضروری اعلان

ایسے دوست جو لاہور میں خرید زمین ربوہ کے لئے قیمت ادا کرنا چاہتے ہوں لیکن دفتر محاسب کے بند ہو جانے کی وجہ سے ایسا نہ کر سکتے ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایسے روپیہ کی وصولی کے لئے عارضی انتظام لاہور میں کر دیا گیا ہے۔ روپیہ لانے والے احباب اس بارے میں مجھے ملیں۔

لیکن بیرونی احباب کو چاہیئے کہ اگر وہ ایسا روپیہ بھجوانا چاہیں تو حسب معمول دفتر محاسب چنیوٹ کے پتے پر بذریعہ منی آرڈر محاسب کو بھجوایا جائے۔ یہ انتظام صرف ایسے احباب کے لئے ہے جو لاہور میں ادا کرنے پر مجبور ہوں۔

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

حضرت امام جماعت احمدیہ کے مضمون کا شامی پریس میں ذکر

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کو یہ امتیازی فخر حاصل ہے۔ کہ آپ نے مسئلہ فلسطین کے متعلق وقتاً فوقتاً مسلمانوں اور عربوں کو مفید مشورہ سے متمتع فرمایا ہے۔ چنانچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ایک مضمون الکفر ملۃ واحدۃ کے عنوان سے سپرد قلم فرمایا تھا۔ اس مضمون کا عربی ترجمہ ٹریکٹ کی صورت میں (جو مکرم الحاج عبداللطیف نور محمد صاحب کے ذریعہ موصول ہوا تھا) شام و لبنان کے وزراء، پارلیمنٹ کے ممبران، اخبارات کے ایڈیٹران، احزاب سیاسیہ کے لیڈران ڈاکٹر و وکلاء، پولیس، فوج، سکاؤٹ اور میونسپلٹی کے ممبران کو بذریعہ ڈاک ارسال کیا گیا۔ عمومی طور پر اس مضمون میں مذکورہ تجاویز اور نصائح کو پسند کیا گیا ہے۔ چنانچہ دمشق کے اخبارات میں سے الکفاح النصر۔ القبس۔ الف باء۔ الاخبار۔ النضال نے نمایاں طور پر اس کے متعلق ذکر کیا۔ اور دمشق کی پبلک نے دلچسپی اور خوشی کا اظہار کیا۔ دمشق کے کئی چیدہ اصحاب اور لیڈروں نے مجھ سے اس کے متعلق بیان کیا۔ عاجز نے وزیر اعظم شام جمیل مردم کو یہ ٹریکٹ ایک معزز شخصیت کے ذریعہ دستی پہنچایا۔ حکومت شام کے پریذیڈنٹ کے سیکرٹری خاص نے کہا کہ یہ ٹریکٹ میری لائبریری کی زینت ہے۔ شامی وزارت خارجہ کے تمام سیکرٹریوں کے نام یہ ٹریکٹ ارسال کیا گیا تھا۔ ان میں سے کئی سیکرٹریوں نے حضور کی نوازش کا ذکر کیا۔

پریذیڈنٹ آف دمشق ڈیلیگیشن جواد بک المرابط نے کہا میں نے اس عظیم الشان شخص کے مضمون کا مطالعہ کرتے وقت محسوس کیا ہے کہ یہ شخص دل و جان سے فلسطین کو یہودیوں کے پنجہ سے آزاد دیکھنا چاہتا ہے۔ الغرض علمی طبقہ میں اس مضمون کا نہایت ہی اچھا اثر تھا۔ الحمد للہ

خاکسار: شیخ نور احمد منیر از دمشق

سیرالیون کی تاریخی حالت اور ہمارا مشن

از مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل فری ٹاؤن

سیرالیون کالونی کی بنیاد ۱۷۸۷ء میں ولیم دلبر فورس ٹامس کلارکسن اور چند اور قابل ہستیوں کے ذریعہ اس مقصد کے لئے رکھی گئی کہ یہاں امریکہ اور یورپ سے آزاد شدہ افریقن غلاموں کو آباد کیا جائے۔ چنانچہ پارلیمنٹری ایکٹ ۱۸۰۷ء کے ماتحت بحر اوقیانوس سے ہر جہاز کو جو غلاموں کی تجارت کرتا تھا یا غلاموں سے بھرا ہوتا تھا پکڑ لیا جاتا۔ اور سب غلاموں کو آزاد کر کے اسی کالونی میں آباد کر دیا جاتا جہاں اب فری ٹاؤن کا شہر ہے۔ اسی وجہ سے اس مقام کا نام فری ٹاؤن رکھا گیا۔ بعض مسلمان بھی یہاں آکر آباد ہوئے۔ اُن کی اولادوں کے ذریعے آہستہ آہستہ اسلام پھیلتا گیا۔ آخر اندرونِ ملک میں سے فولا اور مینڈے قوم کے چند مسلمان بھی ہجرت کر کے اس شہر میں آباد ہو گئے۔ جس سے اسلام زیادہ مضبوط ہو گیا عیسائی مشنوں نے متعدد جانے پہلے ۱۸۳۹ء میں متواتر چار درخواستیں گورنمنٹ کے ہاں پیش کیں۔ اور درخواست کی کہ مسلمانوں کی اسلامی عبادت اور احکام کی علی الاعلان پیروی حکماً منع کر دے

وہ زبردستی عیسائی بنانے لگ گئے نماز کی ممانعت کر دی بعض مسجدیں جلا دیں۔ بعض کو قبضہ کیا گیا۔ پہلے گورنر تبدیل ہو گئے نئے گورنر صاحب نے سب ایسے حکم جو اسلام کے برخلاف تھے منسوخ کر دئے تاہم عیسائی مشنریوں نے سکولوں، ہسپتالوں اور دیگر حیلوں سے ہزارہا مسلمان اور سینکڑوں مسلم قبیلوں کو عیسائی کر لیا۔ اور اب تک کر تے جا رہے ہیں۔ محکمہ میں اب ۹۰٪ عیسائی ملازم ہیں۔ اور مسلم غریب، ان کے محتاج۔ سینکڑوں عیسائی سکول کالج سینکڑوں اخبارات رسالے ہزاروں لندن سے سند یافتہ ڈاکٹر وکیل۔ بیرسٹر عیسائی آگئے۔ وہاں مسلمانوں میں کوئی ایک بھی نہیں۔ ملک کے دو حصے ہیں فری ٹاؤن اور اُس کے ارد گرد کا علاقہ کالونی کہلاتا ہے وہ ملک کا دل اور دماغ ہے۔ چھبیس ہزار مربع میل پروٹیکٹوریٹ جس میں بارہ سو مربع میل دو صد کے قریب چیفڈم ہیں۔ یہ چیف ڈی۔ سی کے ہدایات کے ماتحت اپنی اپنی ریاستوں میں حکومت کرتے ہیں۔ اکثر غیر تعلیمیافتہ۔ کچھ مسلمان بعض کافر بت پرست اصطفاری۔

عام مسلمانوں کو عربی زبان سے عقیدت ہے ان کے امام ہر بات میں اُن کی ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور شریعت کی کوئی پرواہ نہیں کرتے تعویذ کرتے درود وظیفے چلتے کرتے ہیں اسلئے چیفوں کے گرو ہیں۔ دو صد سال سے عیسائیت اپنے ہزاروں ساز و سامان اور مال و دولت کے ساتھ یہاں کام کر رہی ہے لیکن لوگ بفضلہ عیسائیت کی نسبت اسلام کی طرف زیادہ مائل ہیں۔ عام لوگ جہالت اور گمراہی کے عمیق گڑھے میں گرا دئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہی ہدایت بخشے۔

دو صد سال کے عرصہ میں سینکڑوں عیسائی یورپین مرد و عورتوں نے دجالیت کی خاطر اپنی ساری ساری عمریں گذار دیں۔ بیسیوں اُن میں سے قتل کئے گئے یا بیمار ہو کر مر گئے۔ اور مر رہے ہیں۔

اگر فری ٹاؤن اور کالونی کو (اس ملک کو اگر جسم انسانی تصور کیا جاوے) اس ملک کا دل اور دماغ قرار دیا جائے۔ اور پروٹیکٹوریٹ کو نچلا حصہ جسم تو بالکل درست اور بجا ہو گا کیونکہ:۔ فری ٹاؤن وغیرہ میں قریباً اکثر لوگ تعلیمیافتہ اور شائستہ خیال کئے جاتے ہیں۔ نصاریٰ کے ۱۵ مشن صرف اس شہر میں عرصہ دراز سے دجالیت کی تبلیغ میں سرتاپا غرق ہیں۔ لیکن دوسرے حصہ میں لوگ حد درجہ جاہل شاید ۵٪ تعلیمیافتہ اور خواندہ ہیں۔

سب سے پہلے احمدی مجاہد فی سبیل اللہ مکرم جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر ہیں۔ جو ۱۹۲۱ء میں فری ٹاؤن پہنچے اور چند روز شہر میں اچھی طرح تبلیغ حقہ کر کے واپس چلے گئے۔

اُن کے بعد مکرم جناب فضل الرحمٰن صاحب حکیم حال وکیل التبشیر لاہور قریباً ۱۹۲۹ء میں تشریف لائے۔ آپ نے بھی قریباً تین ماہ فری ٹاؤن میں رہ کر خدا کے فضل سے دینِ حقہ کی نہایت جانفشانی اور قربانی سے خدمت کی۔ قرآن کلاس جاری کر کے تعلیم دیتے رہے۔ اور کامیاب ہو کر واپس تشریف لے گئے۔

بعد ازاں مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب ۱۹۳۸ء میں نہ صرف فری ٹاؤن میں پورے پورے انہماک کے ساتھ دو سال فریضۂ تبلیغ میں معروف رہے بلکہ روکوپر اور بو اور سارے ملک کے درجنوں چیفوں اور رؤسا اور علماء کو ملے۔ اور سینکڑوں میل پیدل ریل اور لاری پر محض للّٰہ سفر کر کے ملک کے کافی حصہ میں احمدیت کی شہرت پھیلا دی۔ اور بفضلہ آپ کے ذریعہ کافی جماعتیں قائم ہو گئیں آپ کے بعد مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ۱۹۳۹ء میں تشریف لائے جو اب تک امارت کے فرائض بفضلہ ادا کر رہے ہیں۔ دونوں نے کافی عرصہ اکٹھے پھر کر ملک ہذا کا دُور دُور تک دورہ کیا۔ اور کافی کامیابی حاصل کی۔ آپ کے ماتحت اس وقت مکرم محمد اسحاق صاحب صوفی۔ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب مولوی محمد صادق صاحب مولوی بشارت احمد بشیر سندھی کام کر رہے ہیں۔ ہمارے مشن کے اس وقت تین احمدیہ سکول ہیں۔ جن میں دس مدرس کام کر رہے ہیں۔ مسٹر آدم صاحب گولڈ کوسٹ سے آکر تین چار سال سے بو احمدیہ سنٹرل سکول میں ہیڈ ماسٹر ہیں۔ اور خوب محنت سے کام کر رہے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالےٰ

اس ملک میں ۲۴ عدد احمدیہ جماعتیں ... ہو چکی ہیں .... جن میں ۱½ ہزار کے قریب احمدی ہیں۔ بعض جگہ احمدیہ مشن ہوس اور مساجد بھی ہیں۔

بندہ کو حضور پُرنور نے فری ٹاؤن میں خادم مقرر کیا ہے۔ فری ٹاؤن افریقہ کے ملک میں کفر گڑھ کے مترادف ہے۔ احباب کرام از راہ کرم ہمارے سارے مجاہدین کی ہر قسم کی ترقی کے لئے دُعا فرما کر ممنون فرما دیں۔ اللہ تعالےٰ بیش از بیش سب کو روحانی جسمانی ترقیات اور حسنات عطا فرمادے۔ اور اُس کی رضا اور خوشنودی حاصل ہو۔

آپ کے وعدے کی اہمیّت

۱۔ تحریک جدید کا بجٹ آپ کے اُن وعدوں کی بنا پر تیار کیا جاتا ہے جو آپ شروع سال میں کرتے ہیں۔

۲۔ یہ بجٹ اُن اخراجات پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو غیر ممالک میں تبلیغ اسلام سے تعلق رکھتے ہیں۔

۳۔ آپ کا وعدہ وقت پر پورا نہ ہونے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔

۴۔ لیکن یہ کون مومن برداشت کرسکتا ہے کہ اُس کی وجہ سے تبلیغ میں کوئی روک ہو۔ اسلئے آیئے اپنے اوپر تنگی برداشت کرتے ہوئے بھی ہم اپنا وعدہ ادا کر دیں۔

۵۔ یاد رکھیں وعدہ پورا کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ہے جو قریب سے قریب تر آ رہی ہے۔ کیا آپ وعدہ پورا کرنے والوں میں سب سے آخری آدمی بننا پسند کریں گے ؟

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

تم جلد سے جلد وصیّت کرو

(از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

۱۔ "اے دوستو! جنہوں نے وصیّت کی ہوئی ہے سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیّت کی ہے۔ اس نے نظامِ نو کی بُنیاد رکھ دی ہے۔ اس نظامِ نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے" (نظامِ نو)

۲۔ "اے دوستو! دُنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ تم جلدی کرو۔ کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔

تم جلد سے جلد وصیت کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو" (نظام نو)

۳۔ "میں ان سب دوستوں کو مبارک باد دیتا ہوں۔ جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دُعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لیکر دینی برکات سے مالامال ہو سکیں۔" (نظام نو)

قادیان میں مقیم بنگالی طلباء

ہم یہاں قادیان میں سات بنگالی طلبا بنگال کے مختلف اضلاع کے رہنے والے ہیں۔ عرصہ سے ہمیں اپنے رشتہ داروں کی خیریت سے کوئی اطلاع نہیں مل رہی۔ اور جو خطوط ہم انہیں لکھتے ہیں۔ معلوم نہیں وہ انہیں پہنچتے ہیں یا نہیں۔ اس لئے ہم اس اعلان کے ذریعے سے اپنے رشتہ داروں اور امیر صاحب پراونشل جماعتہائے احمدیہ بنگال کو اپنی خیریت کی خبر پہنچاتے ہیں ہم ان کیلئے دُعا کرتے رہتے ہیں وہ بھی ہمارے لئے دعا کرتے رہیں (محمد عثمان علی بنگالی دیہاتی مبلغ مقیم درویش قادیان)

ہماری تبلیغی جدوجہد

(رپورٹ بابت ماہ ستمبر ۱۹۴۸ء)

عرصہ زیر رپورٹ میں پاکستان اور ہندوستان میں ۱۰۹ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ ان نومبائعین میں سے مبلغین سلسلہ کے ذریعہ ۳۰ اور احباب جماعتہائے احمدیہ کے ذریعہ ۴۲ اور باقی ۳۷ نومبائعین اپنی تحقیق کی بناء پر احمدی ہوئے۔ مبلغین اور جماعتہائے احمدیہ جن کے ذریعہ سے بیعتیں ہوئیں کے نام درج ذیل ہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء (انچارج دفتر بیعت رتن باغ لاہور)

نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت	نام تبلیغ کنندہ	تعداد بیعت	نام تبلیغ کنندہ	بیعت تعداد
مولوی عنایت اللہ صاحب		کپورتھلوی	۱	حافظ عبد الرحمن صاحب	
مبلغ پالووالی		حوالدار کلرک بشیر الدین		عربی ماسٹر رسالے والا	
ضلع جھنگ	۳	صاحب راولپنڈی	۱	ضلع منٹگمری	۱
مولوی حسن محمد صاحب		ملک عبد الرحمن صاحب		چوہدری غلام قادر	
مبلغ بھڑتھانوالہ	۷	خادم لیبڈ گجرات	۱	صاحب جوئیلی۔ ضلع	
مولوی محسن خان صاحب		سید غلام ابراہیم صاحب		منٹگمری	۱
مبلغ کرڈ ایلی	۳	کمپاؤنڈر ملٹری ہسپتال		مولوی محمد عبد اللہ صاحب	
گیانی عباد اللہ صاحب		ڈھینگا نال راولپنڈی	۲	ماسٹر رسالے والا	
مبلغ گوجرانوالہ	۱	ماسٹر محمد علی خان صاحب		ضلع منٹگمری	۱
مولوی شریف احمد صاحب		چک ۵۶ ج ب ضلع		چوہدری نذیر احمد صاحب	
مبلغ کرتو ضلع شیخوپورہ	۱	لائل پور	۴	پراونشل امپرٹ ڈیسپ	۱
مولوی بشیر احمد صاحب		سید ولایت علی شاہ		محمود سعید صاحب انسپکٹر	
مبلغ دہلی	۱	صاحب۔ انسپکٹر صابیا	۱	بیت المال	۱
مولوی غلام احمد صاحب		نیاز احمد صاحب		ڈاکٹر احمد علی صاحب	
فرخ مبلغ سندھ	۳	سیکرٹری مال ددوہ		سیکرٹری تبلیغ دہلی دروازہ	
مولوی محمد ابراہیم صاحب		ضلع سرگودھا	۴	لاہور	۱
مبلغ سلانوالی ضلع		اعجاز احمد صاحب مبلغ		چوہدری عبد الحق صاحب	
سرگودھا	۱	مدرسہ عالیہ احمدیہ		ورک ۴/۷ بلیٹن روڈ	
مولوی غلام حیدر صاحب		دینگال	۱	گورنمنٹ کوارٹرز۔ کراچی	
مبلغ عینو والی ضلع سیالکوٹ	۱	جنرل سیکرٹری جماعت		...	۷
مولوی نذیر احمد صاحب		احمدیہ گھسیانہ		قیس مینائی صاحب کراچی	۲
مبلغ چک ۱۰۷/۶ ضلع		ضلع جھنگ	۳	میجر شمیم صاحب	
منٹگمری	۵	محمد امین خان مبلغ دنیاپور		کراچی	۱
سید احمد علی صاحب مبلغ		ضلع ملتان	۱	فضل محمد صاحب کراچی	۱
کراچی	۱	چوہدری مولاداد صاحب		غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ	
شیخ محمد حسین صاحب		موسے والا		امیر جماعت احمدیہ	
صدیقی محلہ، اسلام آباد		ضلع سیالکوٹ	۱	پاکپتن	۱
ضلع گوجرانوالہ	۲				
حافظ سید عبد الرحمن صاحب					
بٹالوی لسیٹ روڈ۔ لاہور	۱				
مولوی عبد المجید صاحب					
مبلغ ہلال پور ی					
دوالمیال ضلع جہلم	۲				
چوہدری عبد الرحمن صاحب					
گھیوہ باجوہ ضلع منٹگمری	۱				
صابی شیر محمد صاحب					
فرید کوٹ والے					
قصور ضلع لاہور	۱				
حاجی محمود احمد صاحب					

کلرک کی فوری ضرورت

جامعہ مدرسہ احمدیہ احمد نگر اور امن کے بورڈنگوں کے کلرک کو بوجہ عمر ریٹائر کیا جا رہا ہے۔ اس اسامی پر ایسے کلرک کی ضرورت ہے ۳۰-۲-۵۰ کا گریڈ ہے۔ اور ۱۴ روپے گرانی الاؤنس ملتا ہے۔ خواہشمند احباب فوراً درخواست بھجوائیں۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ احمد نگر نزد ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ جماعت عموماً اور درویشان قادیان حضور عنایت دعا فرمائیں۔ (محمد برکت اللہ طالب علم جماعت ہشتم)

مرکز پاکستان کیلئے پیشہ وروں کی ضرورت

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رتن باغ لاہور)

جیساکہ احباب کو معلوم ہو چکا ہے۔ مرکز پاکستان کے لئے جو فی الحال قادیان کا بھی قائم مقام ہوگا۔ اور جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس میں رہائش اختیار فرمائیں گے چنیوٹ کے پاس ایک وسیع رقبہ حاصل کر لیا گیا ہے۔ اور اس رقبہ میں عنقریب آبادی کا کام شروع ہونے والا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ارادہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو یہ آبادی جلد تر شروع کر دی جائے۔ تاکہ حضور اور حضور کے ساتھ کے رفقاء اور کارکن مرکز کی صورت میں ایک جگہ بیٹھ کر سلسلہ کا کام سرانجام دے سکیں۔

اس آبادی کے لئے جس کا ایک نماز اور دعا کے ذریعہ ابتدائی افتتاح بھی ہو چکا ہے۔ مختلف قسم کے پیشہ وروں کی ضرورت ہے۔ اور پیشہ ور ہر دو قسم کے درکار ہیں۔ یعنی وہ بھی جو عمارتی کام سے تعلق رکھتے ہیں۔ مثلاً راج اور ترکھان اور لوہار وغیرہ اور وہ بھی جو ایک آباد شدہ بستی کے لئے درکار ہوتے ہیں۔ یعنی درزی اور دھوبی اور نائی اور قصاب اور موچی وغیرہ۔ پس ایسے جملہ پیشہ ور اصحاب کو چاہیئے۔ کہ فوراً اپنی اپنی درخواستیں سیکرٹری یا صدر تعمیر کمیٹی مرکز پاکستان جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور کے نام بھجوا دیں۔ اور درخواست میں یہ صراحت کر دیں۔ کہ وہ کس پیشہ کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اور آیا وہ قادیان میں بھی یہ کام کر چکے ہیں یا نہیں۔ دوکان کے لئے کمرہ یا خیمہ واجبی کرایہ پر مہیا کیا جائے گا اور حسب حالات رہائش کے لئے بھی انتظام کیا جائے گا۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ ایک خاص خدمت کا موقعہ ہے جس میں وہ ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق ہوں گے اور ان کی خدمت تاریخ احمدیت میں یادگار رہے گی (خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۹/۲۷/۴۸)

نئے مرکز "ربوہ" کے متعلق ضروری اعلانات!

۱۔ جو دوست مرکز احمدیہ پاکستان "ربوہ" میں بھٹہ تیار کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ وہ مرکز میں کم سے کم کس نرخ پر کچی و پختہ اینٹیں مہیا کر سکتے ہیں۔

عمارتی لکڑی کے کام میں مہارت رکھنے والے دوست بھی فوری طور پر اطلاع دیں۔ کہ وہ مختلف قسم اور مختلف سائز کی عمارتی لکڑی کس کس نرخ پر ربوہ میں مہیا کر سکیں گے۔ (ناظر امور عامہ)

۲۔ خرید اراضی ربوہ مرکز جماعت احمدیہ پاکستان کے سلسلہ میں جملہ خط و کتابت سیکرٹری صاحب تعمیر مرکز کے ساتھ کی جایا کرے۔ احباب نظارت امور عامہ کو مخاطب کرتے ہیں حالانکہ یہ کام ان کے سپرد ہے۔ اس لئے براہ راست سیکرٹری صاحب کو مخاطب کرنا چاہیئے۔ (ناظر امور عامہ)

درخواست ہائے دعا

میرا بچہ عرصہ ۲½ ماہ سے بخار چلا آ رہا ہے۔ بخار ہر وقت ۱۰۰ رہتا ہے۔ اور کسی وقت ۱۰۴ تک پہنچ جاتا ہے۔ پیٹ میں پانی۔ انتڑیوں میں زخم ہے۔ دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ احباب دعا فرماویں۔ (خاکسار شیخ محمد خان ٹھریا کر سندھ) ۲۔ میرے بھائی منشی سلطان احمد صاحب واقف زندگی کی بیوی عرصہ چھ ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں (عبد اللطیف خان واقف زندگی محمد آباد اسٹیٹ سندھ) ۳۔ بندہ مع اہل و عیال کئی دن سے بخار میں مبتلا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (مولوی محمد ابراہیم فائق۔ مبلغ سلسلہ حلقہ سمبڑیال سیالکوٹ)

اعلان نکاح

خاکسار کے بھتیجے عزیزم منور احمد بی۔ ایس۔ سی واقف زندگی کارکن فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے نکاح کا اعلان عاجز کی بھانجی عزیزہ ثریا بیگم بنت شیخ جان محمد صاحب مرحوم سب انسپکٹر پولیس منٹگمری کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہفتہ ۲۵/۹/۴۸ کوٹھی از نماز عصر ایک ہزار روپیہ مہر پر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ (خاکسار فضل الرحمن حکیم وکیل التبشیر)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کریں۔ (ایڈیٹر)

سلامتی کونسل کی نشست کیلئے ٹرکی اور مصر کے درمیان کشمکش

پیرس یکم اکتوبر:۔ ترکی اور مصر کے درمیان سلامتی کونسل کی نشست کے متعلق متضاد دعوے ہیں۔ یہ نشست شام کی میعاد ختم ہونے سے خالی ہو گی۔ آج کل ترکی اور مصر کے درمیان خفیہ مذاکرات ہو رہے ہیں۔ تاکہ تصفیہ کر دیا جائے۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ ٹرکی نے اپنا رویہ پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں زیادہ سخت کر لیا ہے۔ اس سے پہلے یہ اشارات ملتے تھے کہ ٹرکی مصر کے حق میں دستبردار ہو جائے گا تاکہ مصر اور ٹرکی کے درمیان انتخاب میں تین تکلش نہ ہو۔ کیونکہ کشمکش سے نہ ٹرکی نشست حاصل کرے گا نہ ہی مصر۔ اب یہ کہا جاتا ہے۔ کہ ترکی اور مصر دونوں اپنے اپنے طور پر انتخاب لڑیں گے۔

مصر غیر معمولی طور پر اس اعزاز کو حاصل کرنے کے لئے بہت سرگرم نظر آتا ہے۔ اور غالباً وہ نشست حاصل کرنے کے لئے جائز حدود کی آخری حد تک کوشش کرے گا۔ اس بات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ ترکی کے دعویٰ کی زیادہ اہمیت ہے۔ کیونکہ ٹرکی ابھی تک کونسل کا ممبر نہیں بنا۔ اس کے مقابلے میں مصر مشرق وسطیٰ کا ۱۹۴۶ء میں پہلا ممبر تھا۔

عرب حلقوں کا بیان یہ ہے کہ امریکہ نے ٹرکی کو سلامتی کونسل کی نشست کے لئے مصر کے خلاف آمادہ کیا ہے لیکن امریکی حلقے اس بات سے انکار کرتے ہیں (استار)

مغربی طاقتوں کے خط کے ترجمے ماسکو روانہ کر دیئے گئے

پیرس یکم اکتوبر:۔ مغربی طاقتوں کی طرف سے جو خطوط اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے نام روانہ کئے گئے ہیں ان کے ترجمے ماسکو روانہ کر دیئے گئے ہیں۔ مغربی طاقتوں نے برلن کے معاملے میں روس پر شدید قسم کے الزامات لگائے ہیں۔ روسی افسران نے فی الحال ان الزامات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ (استار)

امریکہ میں مزدور عورتیں !!

نیویارک یکم اکتوبر:۔ امریکہ کے تمام مزدوروں کا ایک تہائی حصہ عورتیں ہیں۔ آج کل ۱۶۸۵۰۰۰۰ عورتیں امریکہ میں مختلف قسم کا کام کر رہی ہیں۔ (استار)

جرمنوں نے سب سے بڑے بم کو بیکار کر دیا

لندن یکم اکتوبر:۔ ایک بائیس ہزار پونڈ وزنی بم دریائے ... میں تقریباً تین سال سے دبا ہوا تھا۔ اس وقت سے مسلسل کوشش جاری تھی۔ کہ اس کو نکال کر تباہ کر دیا جائے۔ اب سابق جرمن جنگی قیدیوں نے اس کو تباہ کر دیا ہے۔ (استار)

شرق اردن کے پیرس اور سعودی عرب میں سفارتخانے

عمان یکم اکتوبر:۔ عنقریب ہی بین الاقوامی ڈپلومیٹک عہدوں پر شرق اردن کے دو آدمی تعینات کئے جائیں گے۔ ایک جدہ میں اور دوسرا پیرس میں۔ اس طرح شرق اردن پہلی مرتبہ فرانس اور سعودی عرب کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرے گا۔ پیرس کا سفارتخانہ اسپین اور بلجیم میں بھی کام کیا کرے گا۔ (استار)

شاہ فیصل کی لندن کو روانگی

عمان یکم اکتوبر:۔ شاہ فیصل آج لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ عراق کے ولی السلطنت امیر عبد اللہ کے ساتھ انہوں نے عراق کی ان فوجوں کا معائنہ کیا۔ جو کہ شرق اردن کے کسی مقام پر مقیم ہیں۔ اور بعد کے دوران انہوں نے شاہ عبد اللہ کے ساتھ کھانا کھایا (استار)

دمشق میں ایک لاکھ بائیس ہزار عرب پناہ گزین

دمشق یکم اکتوبر:۔ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ دمشق میں اس وقت ایک لاکھ بائیس ہزار پناہ گزین موجود ہیں ان میں سے بیس ہزار کے قریب اپنے اخراجات کے خود کفیل ہیں۔ باقی لوگوں کو حکومت کی طرف سے رقم ملتی ہے۔ بڑوں کو ۱۰ لیرا روزانہ اور چھوٹوں کو ۰ ۲ لیرا روزانہ (استار)

عراق کے صدر کی ترکی سے واپسی

بغداد یکم اکتوبر:۔ عراق کی سینیٹ کے صدر کافی عرصہ ترکی میں رہنے کے بعد کل واپس تشریف لائے ہیں (استار)

— پیرس یکم اکتوبر:۔ وزیر خارجہ ولندیز ممبر کلیمنس نے خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ برلن کے مسئلہ پر جنگ نہیں ہو گی۔ (استار)

اسکولوں کے بچے موسمیات کے ماہر کی حیثیت میں

لندن یکم اکتوبر:۔ وزارت کے نمائندے سرکاری طور پر برکشائر کے اسکول کے طالب علموں کو موسمیات کے ماہر تسلیم کر لیا ہے۔ یہ لڑکے خود تیار کردہ آلات کے ذریعہ موسم کے حالات معلوم کرتے ہیں وزارت نے ان کی حاصل کردہ معلومات کو اپنے محکمے کی معلومات کے ساتھ شامل کر لیا ہے۔

ابھی تک انہوں نے بارش کے متعلق معلومات حاصل کی ہیں۔ لیکن جب وہ جلد ہی سائنس کے آلات مکمل کر چکے تو وہ بادلوں کی مقدار ہوا کی رفتار فضا کی نمی اور بیرومیٹر کے متعلق معلومات بہم پہنچایا کریں گے۔ یہ تمام اطلاعات محکمے کے لئے بہت مفید ہیں۔

وزارت ہوائیہ کی اس ہمت افزائی کی وجہ سے دیگر مدارس کے طلبا بھی مختلف علاقوں میں موسم کے حالات معلوم کر لیا کریں گے۔ (استار)

سیاسیات یورپ کا ردعمل آسٹریلیا میں

ملبورن یکم اکتوبر:۔ آسٹریلیا نے اپنے بیس لاکھ پونڈ کے سامان کے اسٹاک کی فروخت منسوخ کر دی ہے۔ اس کی وجہ یورپ کی کشمکش بتلائی گئی ہے۔ (استار)

— لندن یکم اکتوبر:۔ عراق کے سابق وزیراعظم شاہ ابن سعود کو ایک جواہرات سے جڑی ہوئی سونے کی تلوار پیش کریں گے یہ تلوار شاہ ایران کا تحفہ ہے۔ (استار)

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات اسپیشل کلکٹر

نور دونا بابو ولد شاہو بنیادت رحمت ولد ... قوم گوجر سکنہ ... تحصیل کھاریاں

بنام

سجان سنگھ ولد ہربنس سنگھ۔ پسران پرتاب سنگھ۔ نہال سنگھ۔ کیسر سنگھ پسران نہال سنگھ قوم کھتری سکنہ ... تحصیل ضلع جہلم حال مشرقی پنجاب

واگذاری اراضی مرہونہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق دوم چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب چلا گیا ہوا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو۔ تو اصالتاً و وکالتاً بذریعہ مختار مورخہ ۲۳/۱۱/۴۸ حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔ ۲۸/۹/۴۸

مہر عدالت — دستخط حاکم

اجلاس صاحب افسر مال بہادر ضلع گجرات بہ اختیارات کلکٹر!

موبہ ولد خوشیا۔ رسول بخش ولد خوشیا۔ کرم داد ولد گاماں قوم جٹ سکنہ کوٹ ٹنگ۔ تحصیل و گجرات

بنام

ملک راج ولد رام لال۔ فقیر چند ولد رام لبھایا۔ سکندر لال پسران روپ لال کھتری سکنہ ککریالی حال مشرقی پنجاب۔

واگذاری اراضی مرہونہ

مقدمہ مندرجہ بالا میں فریق دوم چونکہ سکونت ترک کر کے مشرقی پنجاب میں چلا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ اگر انہیں کوئی عذر ہو تو مورخہ ۳/۱۱/۴۸ حاضر عدالت ہذا ہو کر پیش کریں۔ بصورت عدم حاضری کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔

مہر عدالت — دستخط حاکم

روس میں سٹالن کیخلاف خفیہ تحریک

لندن ۲ر اکتوبر۔ لندن میں یہ افواہ بڑے زوروں سے پھیل رہی ہے کہ روس کے آلہ کار ملکوں کے اسٹالن کے مخالف اشتمالی افراد نے کمنفارم کی مخالفت میں ایک زمین دوز تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے

خیال رہے کہ ... مشرقی جرمنی میں منعقدہ ایک ... جلسہ میں ... کیا گیا ہے اس جلسہ میں زیکوسلاویکیا۔ پولینڈ۔ ہنگری اور جرمنی کے نمائندوں نے شرکت کی تھی۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اشتمالیوں نے اپنے آپ کو لینسٹ (لینن کا پیرو) یعنی لینن اور مارکس کے اصولوں کا حامل بیان کیا۔ اور انہوں نے مارشل اسٹالن کے اختیار کردہ طریق کار کی قطعی مخالفت کی۔

اس جلسہ کے سلسلہ میں اس قدر اخفا کا اہتمام کیا گیا تھا کہ نمائندوں کی تعداد کے متعلق کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ اجلاس کی مدت اور بحث و تمحیص کی تفصیل یا "تحریک" کی طاقت کے متعلق بھی کچھ نہ معلوم ہو سکا۔

برلن میں مقیم اخبار مانچسٹر گارڈین کے نامہ نگار خصوصی نے اس اجتماع کو "قومی اشتمالیوں کا بین الاقوامی اجتماع" سے تعبیر کیا ہے اسے خیال ہے کہ اس جلسہ میں ایک زمین دوز اشتمالی تحریک شروع کرنے کے معاہدہ پر غور و خوض کیا گیا۔ اور توقع ہے کہ مستقبل قریب ہی میں یہ تحریک شروع کر دی جائیگی

نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ ہر والٹر البرشٹ کی ایک حالیہ تقریر سے اس اطلاع کو تقویت پہنچتی ہے۔ وہ جرمن اشتمالیوں کا ایک اہم لیڈر ہے۔ اس نے اپنی تقریر میں بہت دور دے کر حاضرین کو متنبہ کیا کہ جرمنی میں سوشلزم کا کوئی وجود نہیں ہے سوائے مارشل اسٹالن کے حکم کے۔ اس ... میں ایک سابق سوشلسٹ ہر گروٹ وہل نے بھی تقریر کی۔

نامہ نگار مذکور مزید رقمطراز ہے کہ یہاں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ بہت سے نامور اشتمالی لیڈروں کو پس منظر میں پھینک دیا گیا ہے" (اسٹار)

پارلیمنٹری اجتماع کا پاکستانی نمائندہ

لندن ۲ر اکتوبر۔ دنیا بھر کی پارلیمنٹوں کے اجتماع میں شریک ہونے والے پاکستانی نمائندہ چوہدری نصیر احمد کل کراچی سے روانہ ہو گئے آپ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت تو پاکستان برطانی دولت مشترکہ کا ممبر ہے لیکن×

مغربی یونین کی دفاعی کونسل کی تشکیل

دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کا خاص مسئلہ

لندن ۲ر اکتوبر۔ دس روز کے بعد جب لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس منعقد ہو گی تو مغربی یونین کی ایک مستقل دفاعی کونسل کی تشکیل کے فیصلہ پر خاص طور سے غور و خوض کیا جائے گا۔ اس مسئلہ کی وجہ سے اسلحہ کی تیاری اور حصول سے متعلق دوسرے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اس سلسلہ میں پاکستان کی دلچسپی بالکل عیاں ہے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ اگر برطانیہ میں اسلحہ کی تیاری وسیع پیمانہ پر ہونے لگی تو پھر بڑی بڑی مشینوں کی تیاری کے موجودہ پروگرام کو تبدیل کرنا پڑے گا۔

اس موقع پر پاکستان کی اقتصادی حالت سے متعلق مسائل فوری طور پر نظر نہیں آتے ہیں۔ برطانیہ نے جن دفاعی انتظامات کا اعلان کیا ہے۔ اسے بہت خوبی کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ اگر برطانوی فوجوں کی طاقت اور بھی بڑھانے کی ضرورت پڑی۔ تو یقیناً قابل برآمد فاضل سامان کی تیاری کو روکنا پڑے گا۔ جبتک دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم اس سوال پر پورے طور سے غور و خوض نہ کر لینگے کوئی آخری یا بڑا فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ اس وقت تک امریکہ کے ادھار پٹہ کے متعلق پالیسی زیادہ واضح ہو جائیگی (اسٹار)

مسٹر لیاقت علیخاں کا دورۂ لندن ملاقات کی متعدد درخواستیں

لندن ۲ر اکتوبر۔ لندن میں دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے موقعہ پر اگر مسٹر لیاقت علی خاں نے ملاقات کی درخواستوں کو منظور کر لیا تو وہ سب سے زیادہ مشغول آدمی ہونگے۔ اور متعدد انجمنیں مختلف مجلسی پروگرام کے سلسلہ میں انہیں مدعو کرنے کے لئے ابھی سے دعوت نامے پاکستان ہاؤس میں روانہ کر رہی ہیں۔ ابھی تک لندن میں یہ بات معلوم نہیں ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم کب لندن پہنچنے کا ارادہ رکھتے ہیں کیونکہ کراچی میں ان کے فرائض اور کام کی زیادتی کو بخوبی سمجھا جا رہا ہے اسی لئے پاکستان ہاؤس ان لوگوں کی کوئی رہنمائی نہیں کر سکتا جو لیاقت علی خاں سے ملاقات کرنے کے خواہاں ہیں۔

بہرحال کم از کم ڈاؤننگ اسٹریٹ میں تو یہ سمجھ لیا گیا ہے کہ کانفرنس کے دوران میں وزرائے اعظم اس قدر مشغول رہینگے کہ ان میں سے کوئی بیرونی سرگرمیوں یا تقریروں میں حصہ نہیں لے سکتا پھر بھی برطانیہ میں آباد پاکستانی باشندے یہ چاہتے ہیں کہ مسٹر لیاقت علی خاں سے ان کی ملاقات کے لئے کوئی نہ کوئی موقعہ ضرور نکالا جائے (اسٹار)

یو۔ این۔ او میں ہندوستانی نمائندہ کی تقریر

پیرس ۲ر اکتوبر۔ یو۔ این کے ہندوستانی نمائندہ مسٹر سندر نے تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے اس دعوے کو غلط قرار دیا کہ ہندوستان میں صرف ایک قوم کی ہی حکومت ہے اور وہ دوسری قوم کو ختم کر دینا چاہتی ہے انہوں نے کہا۔ اس دعوے کی تغلیط اس امر سے ہی ہو جاتی ہے کہ وہ مسلمان جو ہندوستان سے پاکستان ہجرت کر گئے تھے دھڑا دھڑ واپس آ رہے ہیں لیکن جو ہندو پاکستان سے آئے ہیں۔ وہ واپس جانے کا نام نہیں لیتے۔

ہندوستان امن کیساتھ کشمیر کے مسئلہ کو طے کرنا چاہتا ہے

پنڈت نہرو کی تقریر

سرینگر ۲ر اکتوبر۔ کل پنڈت نہرو نے سرینگر میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کشمیر میں اگر سو سال تک بھی جدوجہد جاری رکھے تو کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا ہندوستانی فوج کسی صورت میں بھی وہاں سے نہیں نکلیگی۔ پاکستان نے صاف طور پر مان لیا ہے کہ اسکی باقاعدہ فوجیں کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ اس اعلانیہ جنگ کے باوجود بھی ہندوستان امن کے ساتھ کشمیر کے فیصلہ کو نپٹانے کی خواہش رکھتا ہے۔

× جب نیا آئین وضع ہو جائے گا۔ تو یہ فیصلہ نہیں کیا جا سکتا کہ اس وقت بھی ممبر رہے گا یا نہیں۔

گاندھی جی کی سالگرہ کے موقع پر ہندوستانی لیڈروں کی تقریریں

دہلی ۲ر اکتوبر۔ آج گاندھی جی کی ۸۰ ویں سالگرہ ہے گورنر جنرل ہندوستان مسٹر سی راجگوپال آچاریہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا۔ گاندھی جی کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے لوگوں کے دلوں سے خوف نکال کر محبت کو بھر دیا۔ اور دنیا میں قیام امن کے بہترین اصول وضع کئے۔ ہندوستانیوں کو ان کے ان اصول کو اپنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

برما مدار المہام نے بیان کیا اگر دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے تو گاندھی جی کی دی ہوئی ہدایات کی روشنی میں ہو سکتا ہے۔ دگرنہ دنیا ادھر ادھر بھٹکتی پھریگی۔

نائب وزیر اعظم سردار پٹیل نے ایک تقریر میں اتحادی اقوام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ لوگ جو اپنے اختلافات کو رفع نہیں کر سکتے وہ ہمارے اختلافات میں خواہ مخواہ ٹانگ اڑانے کی کوشش کر رہے ہیں

سیکیورٹی کونسل کے متعلق آپ نے کہا۔ یہ جماعت امن کو قائم کرنے والی نہیں بلکہ امن کو تباہ کرنے والی ہے۔ اگر اس نے اپنی اصلاح نہ کی۔ تو دنیا کو ایک بار پھر خونی ڈرامہ دیکھنا پڑے گا۔

ہندوستان اور روس کے درمیان تجارت

نئی دہلی ۲ر اکتوبر۔ ہند روس گندم کے بدلہ میں ایک ہزار ٹن چائے روانہ کر رہا ہے ہند کو ۵ ہزار ٹن گندم کے بدلہ میں ۵ ہزار ٹن چائے بہم پہونچانی ہے۔ روس سے یہ ساری مقدار سال کے اختتام سے قبل ہی مل جائیگی ۱۰ر اکتوبر کو ختم ہونے والے مہینہ میں تین روسی جہاز ۲۰۵۵ ٹن گیہوں لیکر پہنچیں گے۔ اسی مدت میں ہند کو ۸۸½ ہزار ٹن گندم آسٹریلیا سے اور ۹½ ہزار ٹن امریکہ سے موصول ہو گا۔ یہ امریکی گندم اس ماہ کیلئے ۱۹۶۷۰ ٹن گندم کا ایک حصہ ہوگا جو امریکہ اس ماہ میں ہند کو دے گا۔ (اسٹار)

لندن جانے والے جہاز پر چیچک

لندن ۲ر اکتوبر بمبئی سے لندن آنے والے ایک جہاز پر کل اس کے دریائے ٹیمز کی البیوری میں پہنچنے سے قبل ڈاکٹر سوار ہوئے اور انہوں نے اس کے ۱۱۷۰ مسافروں اور ۸۰۴ جہازیوں کا معائنہ شروع کیا۔ اس جہاز سے اطالوی بندرگاہ جنیوا پہنچنے پر چیچک کی ایک واردات کی اطلاع موصول ہوئی تھی۔ (اسٹار)